



## سوال

(49) شعبہ ہازوں سے علاج کرانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ بزعم خود شعبہ ہازی کے طبی طریقہ سے علاج کرتے ہیں۔ جب میں ان میں سے کسی کے پاس جاتوں تو وہ مجھے کہتا ہے کہ اپنا اور اپنی والد کا نام لکھو۔ اور پھر کل ہمارے پاس آؤ۔ اور پھر جب کوئی ان کے پاس جاتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ تجھے فلاں فلاں مصیبت آئی ہے۔ اور اس کا علاج یہ ہے۔ ان میں سے کوئی یہ بھی کہتا ہے کہ میں کلام اللہ سے علاج کرتا ہوں۔ ایسے لوگوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔؟ اور ان کے پاس جانے کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص علاج میں ایسا طریقہ استعمال کرتا ہے۔ تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ جنوں سے خدمت لیتا اور علم غیب کا دعویٰ کرتا ہے۔ لہذا ایسے شخص کے پاجانا اس سے سوال کرنا اور اس سے علاج کروانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ اس طرح کے لوگوں کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

من اتى عرفا فساد عن شیء لم تقبل له صلوة اربعین لیلة

(صحیح مسلم کتاب السلام باب تحريم الحائزہ وایمان الحمان ح: 2230۔ واصر فی السنہ 4/68-5/380)

"جس شخص نے کسی نجومی کے پاس جا کر کچھ بلے جھا تو اس کی چالیس روزنیک نماز قبول نہ ہوگی۔"

اور بھی بہت سی احادیث سے کاہنوں نجومیوں اور جادو گروں کے پاس جانے اور ان سے سوال کرنے اور ان کی تصدیق کرنے کی ممانعت آئی ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:

من اتى کاہنہ فہو کافر بما یتقول کفر بما یتقول علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب فی الحمان ح: 3904) وخرج الترمذی فی الجاح رقم 135 وایہن ماجتبی السنن رقم: 639 واصر فی السنہ 2/408-476)

"جو شخص کسی کاہن و نجومی کے پاس کوئی سوال پوچھنے کے لئے جائے اور پھر اس کے جواب کی تصدیق بھی کرے تو اس نے اس شریعت کا انکار کیا جسے محمد ﷺ پر نازل کیا گیا ہے۔"



جو شخص بھی کنکریاں مارنے یا کھونٹھے اور سپیاں استعمال کرنے یا زمین پر لکیریں کھینچنے یا مریض سے اس کے اس کی ماں یا اس کے رشتہ داروں کے نام پوچھ کر علم غیب کا دعویٰ کرتا ہے تو یہ سب باتیں دلیل ہیں۔ کہ وہ نجومی اور کابھنوں میں سے ہے۔ جن سے سوال کرنے اور جن کی تصدیق کرنے سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

حدا معندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ بن بازرجمہ اللہ

جلد دوم